السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی بوڑھے شخص کے لیے جائز ہے کہ رمضان کے روزے نہ رکھے؟ اسی طرح اگر حاملہ عورت کو یہ خوف ہو کہ روزے کی وجہ سے اس کا بچہ خطرے میں پڑ سکتا ہے تو کیا وہ روزہ توڑ سکتی ہے؟ کیا روزے کی حالت میں خوشبو کا استعمال جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے بوڑھے اور بوڑھیاں جنہیں روزہ رکھنے میں بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہو ان کے لیے جائز ہے کہ روزے نہ رکھیں۔ اسی طرح وہ مریض جس کا مرض مستقل نوعیت کا ہو اور اس کے صحت یاب ہونے کی کوئی امید نہ ہو۔ اس کے لیے بھی جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے۔ بہ شرطے کہ یہ ایک ایسا مرض ہو جس کی وجہ سے روزہ رکھنے میں شدید تکلیف ہوتی ہو یا روزے کی وجہ سے مرض میں اضافے کا خوف ہو۔ ان سبھی کے لیے رخصت کی بنیاد پر قرآن کریم کی یہ آیت ہے:

يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ... ۱۸۵ ... سورة البقرة

''اللہ تمھارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے۔ سختی کرنا نہیں چاہتا۔''

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بوڑھے اور اس جیسے معذور اشخاص کے لیے یہ آیت نازل ہوئی ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ... ۱۸٤ ... سورة البقرة

''اور جو لوگ (مسکین کو کھلانے کی) قدرت رکھتے ہوں تو وہ فدیہ دیں۔ ایک روزے کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے اور جو اپنی خوشی سے کچھ زیادہ بھلائی کرے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے۔''

روزہ معاف ہونے کی صورت میں ان پر واجب ہے کہ وہ ہر ایک روزے کے بدلے میں ایک مساکین کو پیٹ بھر کھانا کھلائیں۔

حاملہ عورت اگر روزے کو اپنے بچے کے لیے خطرہ محسوس کرے تو اس کے لیے بھی روزے معاف ہیں کیوں کہ ایک انسانی جان جو اس کے پیٹ میں ہے اس کی حفاظت اس پر فرض ہے تاہم ان روزوں کے بدلے میں وہ ان روزوں کا قضا کرے گی یا قضا کے ساتھ ساتھ مسکین کو کھانا بھی کھلائے گی یا صرف کھانا ہی کافی ہے؟ اس امر میں علماء کے درمیان اختلاف ہے۔ جمہور علماء کا قول ہے کہ وہ صرف روزوں کا قضا کرے گی۔

میری رائے یہ ہے کہ وہ عورت جو بہت تھوڑے وقفے سے حاملہ ہو جاتی ہو اس پر قضا واجب نہیں ہے کیوں کہ عملاً تمام چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا اس کے لیے بہت تکلیف دہ مرحلہ ہوگا۔ اس کے لیے جائز ہے کہ وہ ہر چھوٹے ہوئے روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔ رہا خوشبو کا استعمال تو تمام فقہاء کا اتفاق ہے کہ روزے کی حالت میں خوشبو کا استعمال جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ یوسف القرضاوی

روزہ اور صدقۃ الفطر، جلد: 1، صفحہ: 167

محدث فتویٰ